نقد و نظر

مجموعہ رسائل چاندپوری (جلد اوّل)

تصنیف : مولانا سید مرتضیٰ حسن چاندپوری

ناشر : انجمن ارشاد المسلمین۔ ۶ بی شاداب کالونی۔ حمید نظامی روڈ لاہور۔

کتابت، طباعت، کاغذ بہترین۔ قیمت پچیس روپے

مولانا سید مرتضیٰ حسن چاندپوری، ضلع بجنور (یو پی) کے قصبہ چاندپور کے رہنے والے تھے۔ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کے خلیفہ مجاز تھے۔ شیخ الہند مولانا محمود حسن، مولانا ذوالفقار علی، مولانا محمد یعقوب نانوتوی اور مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہم اللہ کے ارشد تلامذہ میں سے تھے۔ معقولات کے ماہر اور منقولات کے نامور عالم تھے۔ ۳۱ دسمبر ۱۹۵۱ء کو فوت ہوئے۔

مولانا ممدوح بہت بڑے مناظر اور مصنف بھی تھے۔ توحید کی اشاعت اور تبلیغ ان کا اصل موضوع تھا۔ اس ضمن میں کسی مصلحت کی پروا نہ کرتے اور صاف لفظوں میں واضح دلائل کے ساتھ اپنے افکار ضبطِ تحریر اور معرضِ بیان میں لاتے ـــــ ان کا زیرِ نظر مجموعہ رسائل اسی موضوع سے متعلق ہے۔

یہ مجموعہ آٹھ رسائل پر مشتمل ہے ـــ رسائل کے نام یہ ہیں:۔ تزکیۃ الخواطر، توضیح البیان فی حفظ الایمان، اعدی التسعۃ والتسعین، انتعاف البری، الختم علی لسان الخصم، الکوکب الیمانی، اسکات المعتدی، شکوۃ الحاد ملقب بہ لزام علی اللئام المسمیٰ بہ کفر و ایمان کی کسوٹی ـــــــــ

ابتدا کے ۱۷ صفحات کا مقدمۂ کتاب ہے جو مصنفِ شہیر کے تعارف اور بعض دیگر امور کو محیط ہے۔ پہلا رسالہ ۷۴ صفحات پر، دوسرا ۸۴ صفحات پر، تیسرا ۶۲ صفحات پر، چوتھا ۱۶ صفحات پر، پانچواں ۳۰ صفحات پر، چھٹا ۲۲ صفحات پر، ساتواں ۱۸ صفحات پر اور آٹھواں ۷۸ صفحات پر فتویٰ ہے۔ آخر میں ۱۳ صفحات مقدمۂ کتاب کے مآخذ اور چند نظموں پر مشتمل ہیں۔

کتاب کے کل صفحات ۴۹۵ ہیں۔ توحید اور رد بدعات اس کا موضوع ہے اور اس سلسلے میں بعض